متحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فارم سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا درس ملتا ہے، الطاف حسین

تمام مکاتب فکر کے لوگوں کے درمیان عبادات پر کوئی اختلاف نہیں اور سب کی عبادات کا مقصد ایک ہی ہے

علمائے کرام اپنی تقاریر اور مجالس میں اتحاد بین المسلمین اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا درس دیں

عقائد کی بنیاد پر کسی کے خلاف کفر کے فتوے دینے کے عمل کو درست قرار نہیں دیا جاسکتا ہے

بحیثیت مسلمان، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، نبی کریمؐ کی ختم نبوت، قرآن مجید پر یقین کرنا ہمارے ایمان کا حصہ ہے

جبکہ صحابہ کرام کی بزرگی کا احترام اور اہل بیت سے عقیدت و محبت کرنا ہم سب پر واجب ہے

کراچی اور حیدرآباد میں جید علمائے کرام، مشائخ عظام، مذہبی اسکالرز اور نعت خواں حضرات کے اجتماعات سے بیک وقت خطاب

لندن۔۔۔24، نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فارم سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا درس ملتا ہے، تمام مکاتب فکر کی عبادات کا مقصد ایک ہے لہٰذا عقائد کی بنیاد پر نہ تو کسی سے نفرت کی جانی چاہئے اور نہ ہی اس بنیاد پر کسی کے خلاف کفر کے فتوے دینے کے عمل کو درست قرار دیا جاسکتا ہے۔ بحیثیت مسلمان، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، نبی کریمؐ کی ختم نبوت، قرآن مجید پر یقین کرنا ہمارے ایمان کا حصہ ہے جبکہ صحابہ کرام کی بزرگی کا احترام اور اہل بیت سے عقیدت و محبت کرنا ہم سب پر واجب ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے محرم الحرام کے سلسلے میں مذہبی رواداری، فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور احترام انسانیت کے لئے کراچی اور حیدرآباد میں تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام، مشائخ عظام، مذہبی اسکالر اور نعت خواں حضرات کے اجتماعات سے بیک وقت ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان لانے سے جہاں مسلمان کا اللہ تعالیٰ سے رشتہ جوڑنے کا سبب بنتا ہے وہیں نبی کریمؐ کو اللہ کا رسول ماننے سے ہی مسلمان کا ایمان مکمل ہوتا ہے۔ ہم لا الہ الا اللہ کہنے سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کے قائل ہوسکتے ہیں لیکن اگر محمد رسول اللہ نہ کہیں تو مسلمان نہیں بن سکتے۔ معاذ اللہ رسول اللہؐ کی عظمت سے انکار تو کجا، سرکار دو عالمؐ پر ایمان لائے بغیر اللہ تعالیٰ بھی اپنی وحدانیت کو قبول نہیں کرتا جب تک کہ اس کے محبوب سرکار دو عالمؐ پر ایمان نہ لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار دو عالمؐ کی ولادت کے ساتھ ہی نسلی، لسانی، امیری غریبی، ہر قسم کا فرق مٹ گیا اور قرآن مجید میں بار بار تاکید کی گئی کہ ''تفرقہ میں نہ پڑو''۔ جب ہم ایک اللہ کی وحدانیت، ختم نبوت اور قرآن مجید پر ایمان رکھتے ہیں تو مسلمانوں کے درمیان تفرقہ کیسا؟ امام شافعیؒ، امام حنبلؒ، امام مالکؒ، امام ابوحنیفہؒ اور امام جعفر صادقؒ نے دین کی روح سمجھنے کیلئے دن رات محنت کی اور کسی بھی امام نے دوسرے امام کی بتائی ہوئی باتوں کو نہ تو ممنوع قرار دیا اور نہ ہی اسے کفر سے تعبیر کیا۔ تمام مکاتب فکر کے لوگوں کے درمیان عبادات پر کوئی اختلاف نہیں اور سب کی عبادات کا مقصد اور روح ایک ہی ہے البتہ عبادات کے طریقہ کار پر مختلف رائے ضرور ہے۔ لہٰذا عقائد کی بنیاد پر نہ تو کسی سے نفرت کی جانی چاہئے اور نہ اس بنیاد پر کسی کے خلاف کفر کے فتوے دینے کے عمل کو درست قرار دیا جاسکتا ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر جذبہ صادق، نیک اور سچا ہو تو جناح گراؤنڈ عزیز آباد میں شیعہ اور سنی کارکنان کی نماز جنازہ میں شیعہ اور سنی علمائے کرام کی امامت میں بھی نماز جنازہ ادا ہوجاتی ہے اور یہاں فرقہ واریت کا کوئی جھگڑا نہیں ہوتا بلکہ متحدہ قومی موومنٹ کے پلیٹ فارم سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی کا درس ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، ختم نبوت پر ایمان کے ساتھ ساتھ بحیثیت مسلمان صحابہ کرامؓ کی عظمت کا احترام کرنا بھی ہم سب پر واجب ہے۔ چاروں خلفائے راشدین حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علی کرم اللہ وجہ ہمارے لئے محترم ہیں۔ صحابہ کرامؓ میں حضرت علی کرم اللہ وجہ کا مقام الگ ہے، محبوب خداؐ حضرت علی سے خصوصی پیار کرتے تھے اور سرکار دو عالمؐ کو حضرت علی پر اتنا یقین تھا کہ اگر آپؐ حضرت علی کو اپنے بستر پر لٹا دیں اور دشمن آجائیں تو بھی حضرت علی بستر چھوڑ کر نہیں بھاگیں گے۔ ہم پر حضور اکرمؐ پر ایمان لانا لازم ہے تو حضورؐ جن سے محبت کریں ان اہل بیت سے محبت بھی ہمارے ایمان کا حصہ ہونا چاہئے۔ یہ کیسے ہوسکتا ہے کہ بحیثیت مسلمان ہم اہل بیت کے وجود سے انکار کریں اور ان کی عزت و احترام نہ کریں۔ ربیع الاول کی طرح محرم الحرام بھی مقدس مہینہ ہے۔ ان مقدس ماہ مبارک میں تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام کا فرض ہے کہ وہ اپنے ذکر، خطبات، تقاریر اور مجالس میں اتحاد بین المسلمین کا درس دیں اور ایسی باتوں سے گریز کریں جو کسی بھی مکتبہ فکر کی دل آزاری کا سبب بنے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہوگا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی مجھ پر خصوصی عنایت ہے کہ تمام مکاتب فکر کے جید علمائے کرام میری دعوت پر ایک شامیانے تلے احترام اور محبت کے ساتھ جمع ہوکر اتحاد و اتفاق کی باتیں کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انسان عمومی طور پر وہی مذہب اور مسلک اختیار کرتا ہے جو اس کے والدین کا ہوتا ہے مگر انسان کی پیدائش کا طریقہ کار وہی ہے جو قدرت نے بنایا ہے لہٰذا بحیثیت انسان ہمیں مذہب، فقہ، مسلک اور عقائد کی بنیاد پر کسی سے نفرت نہیں کرنی چاہئے۔ جناب

الطاف حسین نے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام سے درخواست کی کہ وہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے مزید ہمت وجرات کا مظاہرہ کریں، محرم اور ربیع الاول کی محفل ذکر مصطفیٰؐ اور ذکر حسینؑ کی محافل میں ایک دوسرے کو دعوت دیں۔ قرآن مجید کی سورۃ فاتحہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ روزمحشر کا مالک ہے لہٰذا کون صحیح ہے اور کون غلط ہے اس کا فیصلہ کرنے کا اختیار اپنے ہاتھ میں لینے سے گریز کریں۔ اس عمل سے نہ صرف فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو فروغ ملے گا بلکہ مسلمانوں کے درمیان نفرتیں پھیلانے والے عناصر کی سازشیں بھی ناکام ہونگیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ واحد جماعت ہے جو پورے پاکستان کے چپے چپے میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی، پیار، محبت، اخوت اور اتحاد بین المسلمین کا نہ صرف درس دیتی رہی ہے بلکہ عملی جدوجہد بھی کررہی ہے۔ جناب الطاف حسین نے تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام اور عوام سے اپیل کی کہ وہ ایک دوسرے کی جان ومال، عزت وآبرو اور عبادت گاہوں کی حفاظت کریں اور محرم الحرام کے دوران بھی فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ جناب الطاف حسین نے رسولؐ کی شان میں گستاخی کے عمل پر صدائے احتجاج بلند کرنے، اس مکروہ عمل کی مذمت کرنے اور اتحاد بین المسلمین کیلئے دن رات کام کرنے والے تمام علمائے کرام کو خراج تحسین پیش کیا اور ان کی صحت وعافیت اور درازی عمر کیلئے دعا بھی کی۔ انہوں نے ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران اور کارکنان کو ہدایت کی کہ وہ محرم الحرام اور ربیع الاول کے ماہ مقدس کے دوران مجالسوں اور محافلوں کے انعقاد کے سلسلے میں بھرپور تعاون کریں۔ جناب الطاف حسین نے اتحاد بین المسلمین، مذہبی رواداری اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے دن رات محنت کرنے پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی، منتخب عوامی نمائندوں بالخصوص ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے ارکان کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور ان کیلئے دعا بھی کی۔

محرم کی آمد آمد ہے، شیعہ سنی بھائیوں میں ہم آہنگی موجود ہے، دونوں طرف کے افراد قطعاً کسی قسم کا ایک دوسرے سے بغض نہیں رکھتے، علامہ عباس کمیلی
الطاف حسین مسلک سے بالاتر ہوکر پاکستان کی بقا کا کام کررہے ہیں، مولانا تنویر الحق تھانوی
قائد اعظمؒ اور لیاقت علی خان شہید کے بعد الطاف حسین ملت کا سرمایہ بن کر کارہائے نمایاں انجام دے رہے ہیں، علامہ عون محمد نقوی
ہم آپ کی جماعت کو فرقہ وارانہ ہم آہنگی برقرار رکھنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں، محمد ناصر خان قادری
علمائے کرام الطاف حسین کی باتیں اپنالیں تو واقعتاً مذہبی دہشت گردی کا ملک سے خاتمہ ہوجائے گا۔ ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی
ہم سب اتحاد بین المسلمین کیلئے اپنی کاوشیں بروئے کار لائیں گے، مولانا اسد تھانوی
ذوالفقار مرزا نے بیان دیا تھا کہ میں نڈر ہوں ہجرت نہیں کروں گا اور اس گستاخ رسولؐ پر جن علمائے کرام نے بیان دیا ان کو میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں، شاہ سراج الحق قادری
اگر بین المسالک مذاکرات کہیں ہوتے ہیں تو نائن زیرو کے اطراف میں ہوتے ہیں علماء کو جو سبق یہاں سے مل رہا ہے اس سبق کو مساجد اور محراب تک ضرور لے کر جائیں، ڈاکٹر جمیل راٹھور
لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام کی جناب الطاف حسین سے ٹیلی فون پر گفتگو

کراچی۔۔۔24، نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیراہتمام محرم الحرام میں فرقہ وارنہ ہم آہنگی کے فروغ کیلئے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ اجتماع میں علمائے کرام، مشائخ عظام اور ذاکرین نے قائد تحریک جناب الطاف حسین سے سحر حاصل گفتگو کی اور ان کی جانب سے فرقہ واریت کے خاتمے کی عملی کاوشوں کو سراہتے ہوئے انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ جمعرات کی شام لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے معروف شیعہ عالم دین علامہ عباس کمیلی نے کہا کہ آپ نے جن خیالات کا اظہار کیا اس کی ہم سب تائید کرتے ہیں، یقیناً ملک کے حالات تشویشناک ہیں اور ایسے میں محرم کی آمد آمد ہے ویسے تو شیعہ سنی بھائیوں میں ہم آہنگی موجود ہے اور ایک دوسرے سے بغض نہیں رکھتے بلکہ ایک ساتھ مل جل کر تمام معاملات ادا کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عاشورہ اور چہلم کے واقعات جوں کے توں پڑے ہیں، ان کی فائلیں پتہ نہیں کہاں گم ہوگئیں، کوئٹہ اور پاراچنار کی صورتحال کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہماری حکومت اور ایجنسیاں کیا کررہی ہیں؟۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی تحریکیں بھی چل رہی ہیں سیاسی تحریک ان مقدس ایام کے بعد چلیں ان مقدس ایام کو کسی صورت ڈسٹرب کرنا مناسب نہیں ہوگا، کچھ لوگ سیاست سے ہٹ کر ملک کی سالمیت کے ہی خلاف ہیں، ہماری دعا، خواہش اور کوشش یہی ہے کہ اس ملک میں امن وامان رہے۔ مولانا تنویر الحق تھانوی نے جناب الطاف حسین سے ٹیلی فونک گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آپکی باتیں بغور سنی، اور بیچ بیچ میں کبھی کبھی جی چاہا کہ بے اختیار سبحان اللہ کہوں اور کسی طرح سے آپ کی تحسین کرسکوں۔ انہوں نے کہا کہ آپ ڈنکے کی چوٹ پر بات کرتے ہیں یہی بات مجھے مائل رکھتی ہے، آج بڑے سے بڑا عالم بھی اتنے علماء

حضرات کو جمع کرنا چاہے تو شاید یہ میرے بس میں بھی نہیں ہے کہ میں یہ کام کرسکوں، آپ کو اور آپکی تنظیم کو اللہ تعالیٰ نے مقبولیت سے اللہ نے نوازا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ مسجدوں مجالس میں ایک دوسرے کو آپس میں بلایا جائے میں سمجھتا ہوں کہ ایسے حضرات اس مجمع میں بھی موجود ہیں جو آج سے چالیس سال قبل اتنی محبتیں دیکھتے تھے کہ جب میرے والد محترم اور دیگر علماء مشترکہ اسٹیج پر آتے تھے یہ عمل اس قوم کے سامنے اور کراچی کے علماء کیلئے نمونہ ہے جس کو میرے خیال میں ہٹا دیا گیا ہے بیچ میں تشدد کی جو لہر آئی اس نے نفرت ڈالی اور یہ صورتحال بنی ہے۔ آپ کی باتیں عوام کیلئے نہیں بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ خواص اور علماء کیلئے ہیں کہ ہم پاکستان کی بقاء اور ملت کی بقاء علماء کو آپ کی باتوں پر غور کرنا چاہئے سب سے زیادہ ضروری بات یہ ہے کہ تقریبا دس فیصد ایسے لوگ ہیں جو صورتحال کو بگاڑتے ہیں میں بھی یہی سمجھتا ہوں کہ شیعہ، سنی، بریلوی، دیوبندی ان سب میں صورتحال یہ نظر آتی ہے ایک نہ ایک تشدد پسند ان کے اندر عناصر موجود ہے اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا، جب تک ہم عملی مظاہرہ نہیں کرتے جب تک یہ صورتحال قابو میں نہیں آئے گی۔ جو مسالکوں میں دراڑیں ڈالتے ہیں ان کے خلاف حکومت وانتظامیہ نوٹس لے، اس ملک کی بقاء اسی میں ہے کہ دس فیصد کو قابو میں کیا جائے پہلے اس کی ضرورت ہے کہ ہم پہلے خود ان لوگوں سے نجات پائیں جنہوں نے ہمارے درمیان تشدد اور نفرت پیدا کی۔ آپ اور آپ کی تنظیم کیلئے ہماری دعائیں ہر وقت جاری وساری ہیں، اللہ تعالیٰ آپ کو مزید کامیابیاں بھی عطا فرمائے کراچی سے خیبر تک سیاسی میدان اور سیاسی شعبے میں آپ ہی قائد ہیں جن کے دل میں درد ہے یا قائداعظم کے دل میں درد تھا کہ انہوں نے مسلک سے بالاتر ہوکر پاکستان بنایا اور یہ درد قائد تحریک کے دل میں ہے جو مسلک سے بالاتر ہوکر پاکستان کی بقا کا کام کررہے ہیں۔ علامہ عون محمد نقوی نے کہا کہ آج جس انداز سے آپ نے ملت کی زبان بن کر اتحاد بین المسلمین اور فطرت انسانی کا اپنی تقریر میں درس دیا یہ تقریر باعث تقلید ہے ہم آپ کو اس امر پر مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسا کہ علامہ تنویر الحق تھانوی نے فرمایا کہ یا تو قائداعظمؒ، یا لیاقت علی خان شہید اور ان کے بعد اب آپ اس ملت کا سرمایہ بن کر اور اس ملت کے اتحاد کیلئے جو کارہائے نمایاں انجام دے رہے ہیں اس پر ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں، اتحاد بین المسلمین کے حوالے سے رابطہ کمیٹی کا ایک ایک فرد، علماء کمیٹی کے اراکین دن رات محنت کرتے ہیں ہم ان سب کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ نائب ناظم اعلیٰ جماعت اہلسنت کراچی محمد ناصر خان قادری ے کہا کہ ہم اپنے امیر محترم کی جانب سے آپ کو یقین دلاتے ہیں اور آپ کے ہر اس اقدام کی حمایت کرتے ہیں جس سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی قائم ہو، جماعت اہلسنت وہ جماعت ہے جس نے ہمیشہ سے اس ملک میں فروارانہ ہم آہنگی کیلئے قربانیاں دیں ہیں، ہم نے نشتر پارک میں 70 سے زائد علماء کے جنازے اٹھائے تاریخ گواہ ہے کبھی امن خراب نہیں کیا، داتا صاحب عبداللہ شاہ غازی کے مزارات پر دھماکوں کے نتیجے میں جنازے اٹھائے ہم کل بھی پرامن تھے اور آج بھی ہیں۔ ہم آپ کی جماعت کو فرقہ وارانہ ہم ہم آہنگی برقرار رکھنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔ ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی نے امیر جماعت غربا اہلحدیث پاکستان حضرت مولانا عبدالرحمٰن سلفی صاحب کا خصوصی سلام جناب الطاف حسین کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی علالت کی بنا پر تشریف نہ لاسکے لیکن انہوں نے اعلیٰ سطح وفد یہاں بھیجا اس امر کے اظہار اور یقین دلانے کیلئے کہ مکتب فکر اہلحدیث تمام مسلمانوں کا مسلک ہے کیونکہ یہ مسلک دعویٰ کرتا ہے کہ ہم قرآن اور حدیث کے ماننے والے ہیں اور کوئی مسلک بھی قرآن اور حدیث سے مستثنیٰ نہیں ہوسکتا۔ اس بنا پر اگر یہ کہا جائے کہ مسلک اہلحدیث تمام مسالک فکر کی بات کرتے ہیں تو شاید غلط نہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے جس جرات، ولولے اور اخلاص کے ساتھ ملت کا درد رکھا ہے اس پر میں سمجھتا ہوں کہ تمام علمائے کرام اور مشائخ عظام کے دل کی آپ نے بات کی ہے۔ نوے فیصد نہیں 99 فیصد شیعہ اور سنی لڑائی جھگڑے سے گریز کرنا چاہتے ہیں اور بہت ہی مختصر اور محدود ٹولہ ہے جو سب کی نگاہ میں دہشت گرد تصور کیا جاتا ہے دہشت گرد چاہے سنی ہو یا شیعہ ہو تمام علماء اس بات کا اقرار کریں گے کہ بحر حال دہشت گرد دہشت گرد ہوتا ہے۔ انہوں نے جناب الطاف حسین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ دو باتیں جو آپ کی گفتگو سے سمجھ میں آئی ہیں، ایک یہ کہ اگر آپ کی باتیں پاکستان کے علمائے کرام اپنالیں تو واقعتاً اور انشاء اللہ مذہبی دہشت گردی کا اس ملک سے خاتمہ ہوجائے گا۔ مولانا اسد تھانوی نے جناب الطاف حسین سے ٹیلی فونک گفتگو کرتے ہوئے انہیں اتحاد بین المسلمین کیلئے عملی کاوشیں کرنے پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر محرم اور دیگر مہینوں میں مسلمانوں کی جو مسلمہ شخصیات ہیں ان کے بارے میں احترام کو ملحوظ رکھا جائے تو بدامنی نہیں ہوسکتی۔ کراچی میں اہل سنت کے بڑے بڑے علماء کو شہید کردیا گیا لیکن کسی بھی مقتول کا قاتل آج تک نہیں پکڑا گیا، کم ازکم ہر مقتول کا ایک قاتل ضرور ہے لیکن یہ کیسی قانون نافذ کرنے والی ایجنسیاں اور انتظامیہ ہے کہ قاتلوں کو نہ تو پکڑا جاتا ہے اور نہ ہی سزا دی جاتی ہے۔ ہم سب اتحاد بین المسلمین کیلئے اپنی کاوشیں بروئے کار لائیں گے۔ پاکستان سنی موومنٹ کے چیئرمین سید شاہ سراج الحق قادری نے کہا کہ محرم الحرام کا یہ اجتماع بھرپور طریقے سے کامیاب ہے، کافی تعداد میں جید علماء موجود ہیں، اس عظیم الشان کامیاب اجتماع پر آپ کی رابطہ کمیٹی اور علماء کمیٹی کو دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کرتا ہوں، آج ملک کی جو صورتحال ہے، دہشت گرد خاص طور پر کراچی میں دندناتے پھر رہے ہیں اور ابھی گزشتہ روز ایک مزار کو کلفٹن پر ٹارگٹ کرنے والے تھے اور پولیس کی سیکورٹی کے باعث دھماکہ کہیں اور ہوا محرم میں دہشت گردوں پر کڑی نگاہ کی ضرورت ہے، سیکورٹی ایجنسیز کی رپورٹ ہیں کہ کہیں پر بھی دھماکہ ہوسکتا ہے شیعہ سنی ایک دوسرے سے تعاون کریں گے تو انشاء اللہ دہشت گردوں کے عزائم خاک میں مل جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایک گستاخ رسولؐ جو ہے لندن کے شہر میں دندناتا پھر رہا ہے اسکا نام شیطان مرزا ہے مجھے افسوس ہے لندن کے مسلمانوں پر کہ اس گستاخ رسولؐ کے خلاف پورے لندن میں ایک بھی مسلمان تنظیم نے مظاہرہ نہیں کیا۔ ذوالفقار مرزا نے بیان دیا تھا کہ میں نڈر ہوں ہجرت نہیں

کروں گا اور اس گستاخ رسول پر جن علمائے کرام نے بیان دیا ان کو میں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ ڈاکٹر جمیل راٹھور نے جناب الطاف حسین سے گفتگو کرتے ہوئے انہیں ہدیہ مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ کی کوشش اور ہمہ گیر جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں، اس پر ستم دور میں جب چاروں طرف فتنہ، فساد ہے عصبیت ہے چاروں طرف سے اس نے ملک کو گھیر لیا ہے، فرقہ وارانہ اور مذہبی اختلافات کا جنون عفریت بن کر ہڑپ کر رہا ہے فرقہ واریت کے شعلوں نے ملک کو جلانا شروع کر دیا ہے اور آپ اس دور میں فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے علماء کے اجلاس کا اہتمام کرتے ہیں اس پر خراج تحسین پیش کرتا ہوں، شہر میں جب بھی امن وامان کی بات آتی ہے ہم نے دیکھا ہے کہ الحمداللہ رابطہ کمیٹی بھی اپنا کام کرتی ہے اور آپ بھی متحرک ہوتے اور ان چیزوں کا سدباب کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر بین المسالک مذاکرات کہیں ہوتے ہیں تو نائن زیرو کے اطراف میں ہوتے ہیں علماء کو جو سبق یہاں سے مل رہا ہے اس سبق کو مساجد اور محراب تک ضرور لے کر جائیں۔ علمائے کرام سے درخواست ہے کہ آج اہل تشیع اور اہلسنت کے حضرات کے اجتماعات میں خوف اور خطرہ ہے آج ایک طبقہ جانیں دے رہا ہے دوسرے کی ساکھ متاثر ہورہی ہے لہٰذا علماء کو چاہئے کہ جس طرح یہاں پر کلمہ حق بلند کیا ہے اپنی عملی زندگی میں بھی اس کلمہ حق کو دہرائیں۔

ایم کیوایم کے تحت لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ اجتماع میں جید علمائے کرام مشائخ عظام کی شرکت

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ اور بھائی چارگی قائم رکھنے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے جید علمائے کرام، مشائخ عظام، ذاکرین، مذہبی اسکالرز، مذہبی انجمنوں کی شخصیات اور ان کے رفقاء کے اعزاز میں عشائیہ پیش کیا گیا جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیا۔ علمائے کرام کے اجتماع میں معروف مذہبی اسکالر مولانا اسد تھانوی، علامہ تنویر الحق تھانوی، سینئر ڈاکٹر عبدالخالق پیرزادہ، مولانا شیخ مختار احمد کاشفی، شیعہ اسکالر علامہ علی کرار نقوی، علامہ آغا نادر علی رضوی، سربراہ پاکستان امن کونسل و مذہبی اسکالر مولانا اسد دیوبندی، مفتی حسام اللہ شریفی چیئرمین پاکستان امن کونسل، مولانا امیر عبداللہ فاروقی اہلحدیث غرباء اہل حدیث پاکستان، مولانا جاوید اقبال نقشبندی، مفتی عزیز الرحمٰن، مولانا سید سجاد حسین بخاری، ڈاکٹر جمیل راٹھور، علامہ سید محمد عون نقوی سربراہ ادارہ تبلیغ تعلیمات اسلامی، قاری عبدالحئی، جنرل سیکریٹری جمعیت علمائے اسلام (س) پاکستان سندھ مولانا عثمان یار خان، مولانا غلام مصطفیٰ فاروق، مولانا فیض محمد نقشبندی، مولانا مرزا یوسف حسین، علامہ سید اظہر حسین نقوی، مولانا فدا حسین منتظری، حافظ وقاری طیبی، مولانا مفتی منیر احمد طارق، مولانا علامہ سلطان نذیر، مولانا محمد ابرار احمد نورانی، مفتی حافظ سیف اللہ شریفی، مولانا اطہر علی جعفری مشہدی، مذہبی اسکالر و مدرسہ جامع سبطین کے مولانا آغا الیاس، مذہبی اسکالر و خطیب مسجد معصومین گلشن اقبال مولانا بشارت علی اعوان، مولانا آفاق احمد قاسمی، مولانا شاہد حسین جعفری، صدر جماعت اہلسنت کراچی پیر مختار حسین صدیقی القادری، مولانا سید حسنین علی بخاری، مولانا فدا حسین منظری، مولانا سید اکبر کاظمی، مولانا سید علی رضا نقوی، علامہ باقر کاظمی، صوبائی صدر تحریک نفاذ فقہ جعفریہ علامہ وقار حسین تقوی اور علامہ باقر حسین زیدی جعفریہ الائنس کے علاوہ مختلف انجمنوں اور دیگر رفقانے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے رکن جاوید احمد کی صحت یابی کیلئے الطاف حسین نے دعا کی

کراچی۔۔۔24، نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے انچارج جاوید احمد کی صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایک عالم دین کی جانب سے ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے عملی کردار کی تعریف پر جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے انچارج جاوید احمد کی صحتِ کاملہ اور عاجلہ کیلئے دعا کی۔

سابق وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا شیطان مرزا ہے، شاہ سراج الحق

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ممتاز عالم دین شاہ سراج الحق نے سابق وزیر داخلہ ذوالفقار مرزا کو شیطان مرزا قرار دیا ہے اور اس امر پر انتہائی حیرت کا اظہار کیا ہے کہ یہ شیطان مرزا جو گستاخ رسولؐ بھی ہے، لندن کی سڑکوں پر دندناتا پھر رہا ہے اس کیخلاف لندن کی کوئی بھی اسلامی تنظیم مظاہرہ کیوں نہیں کرتی۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں علماء کرام و مشائخ عظام کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔

ایم کیوایم کے تحت لال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں جید علمائے کرام مشائخ عظام کا اجتماع

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

محرم الحرام میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ اور بھائی چارگی قائم رکھنے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے مختلف مکاتب فکرعلمائے کرام مشائخ عظام ، ذاکرین اور مذہبی اسکالرز سے رابطوں کا سلسلہ شروع کردیا گیا ہے اوراس سلسلے میں جمعرات کے روز بیک وقت کراچی وحیدرآباد میں جید علمائے کرام کے اجتماعات منعقد کیے گئے جس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے انتہائی فکرانگیز اوراہم ٹیلی فونک خطاب کیا۔متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے جناب الطاف حسین کے مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام سے فکرانگیز خطاب کے سلسلے میں کراچی کے علاقے عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ میں اجتماع کا اہتمام کیا گیا جس میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے جید علمائے کرام، مشائخ عظام، ذاکرین، مذہبی اسکالرز، مذہبی انجمنوں کی شخصیات نے اپنے رفقاء کار کے ہمراہ بہت بڑی تعداد میں شرکت کی اورشہر میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے فروغ اور بھائی چارگی قائم رکھنے کیلئے جناب الطاف حسین اورایم کیوایم کی کوششوں کو سراہا اوران کی تعلیمات پر عمل کرنے کی ہر ممکن یقین دہانی بھی کرائی ۔ پروگرام کی میزبانی کے فرائض ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائمخانی، اراکین رابطہ کمیٹی، حق پرست منتخب عوامی نمائندوں اورمتحدہ علماء کمیٹی کے ذمہ داران نے انجام دیئے جنہوں نے تشریف لانے والے علمائے کرام کو پورے اہتمام کے ساتھ ان کی مخصوص نشستوں تک پہنچایا۔علمائے کرام مشائخ عظام سے جناب الطاف حسین کے خطاب کے سلسلے میں ایم کیوایم کی جانب سے لال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں غیر معمولی انتظامات کیے گئے تھے اورگراؤنڈ میں وسیع پیمانے پر شامیانے لگا کر دیدہ زیب پنڈال تیار کیا گیا تھا، پنڈال میں سامنے کی جانب بڑی اسکرین لگائی گئی تھی جس پر''علمائے کرام مشائخ عظام ، ذاکرین اور مذہبی اسکالرز سے جناب الطاف حسین کا فکرانگیز خطاب'' جلی حروف میں تحریر تھا۔ پنڈال میں علمائے کرام کی نشستوں کیلئے راؤنڈ ٹیبل لگائی گئیں تھے۔ٹھیک 5 بجے مائک پر جناب الطاف حسین کی آمد کا اعلان ہوا جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں علمائے کرام مشائخ عظام کی آمد کا خیر مقدم کیا اوران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے درخواست کی وہ محرم الحرام کے موقع پر ایک دوسرے کا احترام کریں اوراسی تقاریر سے گریز کریں جس سے کسی کی دل آزاری ہو۔ جناب الطاف حسین کا خطاب مغرب کی نماز کے وقفے کے ساتھ دو گھنٹے جاری رہا جس میں شریک تمام علمائے کرام نے جناب الطاف حسین اورایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان کو محرم الحرام کے موقع پر بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ بعدازاں متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے مہمانوں کیلئے عشائیہ پیش کیا گیا۔

عبداللہ شاہ غازیؒ کے مزار کے قریب دہشت گردی کے واقعہ میں شہید ہونیوالے پولیس اہلکاروں کیلئے الطاف حسین کی دعا

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے گزشتہ دنوں کلفٹن کراچی میں حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کے مراز کے قریب دہشتگردی کے واقعہ میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کوخراج تحسین پیش کیا ہے اوران کی مغفرت کیلئے دعا کی ۔ جناب الطاف حسین نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے دیگر اہلکاروں کیلئے بھی دعا کی ہے کہ اللہ تعالی ان سب میں بھی غیرت ایمانی پیدا کرے اوروہ بھی اپنا فرض بخوبی ادا کریں۔

نوجوان نسل قرآن پاک کی سورۃ منافقین کا ضرور مطالعہ کریں، الطاف حسین کی اپیل

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے خصوصی طور پر نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ قرآن پاک کے 28 ویں پارے میں موجود سورۃ منافقین کا ضرور مطالعہ کریں جس سے انہیں منافقین کی نہ صرف تعریف معلوم ہوگی بلکہ بلکہ ان کی نشانیاں بھی سامنے آجائیں گی ۔ یہ اپیل انہوں نے جمعرات کے لال قلعہ گراؤنڈ میں علماء کرام اور مشائخ عظام کے اجتماع سے اپنے خطاب کے دوران کی۔

الطاف حسین کی فرمائش پر مولانا تنویر الحق تھانوی کی تلاوت

کراچی ۔۔(اسٹاف رپورٹر)

ممتاز عالم دین مولانا تنویر الحق تھانوی نے متحدہ قومی موومنٹ کی جانب سے جمعرات کو لال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں منعقدہ علماء کرام کے اجتماع میں متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی فرمائش پر تلاوت کی ۔ تلاوت کے اختتام پر جناب الطاف حسین نے سبحان اللہ کہا اوران کے والد مولانا احتشام الحق تھانوی کے مغفرت کیلئے دعا بھی کی ۔

ایم کیوایم کل بھی کشمیری عوام کے ساتھ تھی اور آج بھی ساتھ ہے۔الطاف حسین

ایم کیوایم حق خودارادیت کی جدوجہد میں ہر کڑے مشکل وقت میں کشمیری عوام کے شانہ بشانہ رہے گی

کشمیر کشمیریوں کا ہے اور کشمیریوں کی رائے مشورے کے بغیر بالا ہی بالا کوئی فیصلہ نہ کیا جائے

ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد یعقوب سے ٹیلیفون پر گفتگو

کشمیری عوام کیلئے آپ کے مثبت جذبات سے ہمیں بہت حوصلہ ملا ہے۔سردار یعقوب کی قائد تحریک الطاف حسین سے گفتگو

آپ صرف ایم کیوایم کے قائد نہیں بلکہ مسلم امہ کے ایک بڑے رہنما ہیں اور آپکی بات کی بہت اہمیت ہے۔سردار یعقوب

کشمیری عوام لارڈ نذیر کے الزامات کی مذمت کرتے ہیں وہ کسی ناپسندیدہ شخصیت کے ساتھ نہیں بلکہ ایم کیوایم کے ساتھ ہیں۔سردار یعقوب

ایم کیوایم ایک محبّ وطن جماعت ہے اور وہ آزاد کشمیر میں ہماری مخلوط حکومت کا حصہ ہے۔صدر آزاد کشمیر سردار یعقوب

لندن۔۔۔24 نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کل بھی کشمیری عوام کے ساتھ تھی اور آج بھی ساتھ ہے اور حق خودارادیت کی جدوجہد میں ہر کڑے مشکل وقت میں کشمیری عوام کے شانہ بشانہ رہے گی۔ انہوں نے یہ بات آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد یعقوب سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے صدر آزاد کشمیر کی نائن زیرو آمد پر ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ آپ کا آنا باعث عزت ہے، پاکستان اور کشمیر کے عوام کے درمیان قدرتی محبت اور لگاؤ ہے، انہوں نے ایک مرتبہ پھر اس بات کا اعادہ کیا کہ کشمیر کشمیریوں کا ہے اور کشمیریوں کی رائے مشورے کے بغیر بالا ہی بالا کوئی فیصلہ نہ کیا جائے، جو بھی فیصلہ کیا جائے اس میں کشمیری عوام کی خواہشات اور امنگوں کا خیال رکھا جائے اور تمام مذاکرات میں کشمیری عوام کو شریک کیا جائے، کشمیری عوام کی شرکت کے بغیر کئے جانے والے کسی بھی فیصلے کو نہ تو کشمیری عوام تسلیم کریں گے اور نہ ہی ایسا کوئی فیصلہ دیرپا ہوگا اور نہ اس کے مثبت نتائج نکلیں گے۔ جناب الطاف حسین نے کشمیری عوام کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم حق خودارادیت کی جدوجہد میں کل بھی کشمیری عوام کے ساتھ تھی اور آج بھی ان کے ساتھ ہے۔ انہوں نے پاکستان کے عوام اور کشمیریوں کو قریب لانے کے سلسلے میں صدر پاکستان آصف علی زرداری کی کوششوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ صدر مملکت اور پیپلز پارٹی کی حکومت کشمیری عوام کو انکے حقوق دلانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں گے۔ آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد یعقوب نے جناب الطاف حسین کے خیالات کا زبردست خیر مقدم اور شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایک ایسے وقت میں جبکہ بھارت کی 6 لاکھ فوج مقبوضہ کشمیر میں موجود ہے، آپ نے کشمیری عوام کیلئے جن مثبت جذبات کا اظہار کیا ہے اس سے ہمیں بہت حوصلہ ملا ہے۔ آپ صرف ایم کیوایم کے قائد نہیں بلکہ مسلم امہ کے ایک بڑے رہنما ہیں اور آپ کی بات کی بہت اہمیت ہے۔ کشمیری عوام آپ کے جذبات کی قدر کرتے ہیں اور وہ بھی ہر طرح سے آپ کے ساتھ ہیں۔ صدر سردار محمد یعقوب نے ایم کیوایم کے بارے میں برطانیہ کے لارڈ نذیر کے شرانگیز الزامات کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کشمیری عوام لارڈ نذیر کے الزامات کی مذمت کرتے ہیں اور آج آزاد کشمیر کی کابینہ نے لارڈ نذیر کو ناپسندیدہ شخصیت قرار دیا ہے اور آج میں انہی جذبات کا اظہار کرنے نائن زیرو آیا ہوں کہ آزاد کشمیر کے عوام کسی ناپسندیدہ شخصیت کے ساتھ نہیں بلکہ ایم کیوایم کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پانچ لاکھ کشمیری صوبہ سندھ میں آباد ہیں اور ہمیں ساری عمر آپ کی ضرورت ہے، ہمارا آپ سے گہرا رشتہ ہے، آپ ایک نیشنل لیڈر ہیں، ہمارے دل میں آپ کی بہت عزت ہے اور کوئی بھی اس عزت واحترام کے رشتے کو ختم نہیں کرسکتا۔ صدر سردار محمد یعقوب نے کہا کہ ایم کیوایم ایک محبّ وطن جماعت ہے اور وہ آزاد کشمیر میں ہماری مخلوط حکومت کا حصہ ہے اور ہم انشاءاللہ مل جل کر کام کرتے رہیں گے۔

آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد یعقوب کی نائن زیرو پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات

جناب الطاف حسین نے جس طرح کھل کر کشمیر کیلئے آواز بلند کی ہے اس پر دل کی گہرائیوں سے شکرگزار ہوں، سردار یعقوب

سردار یعقوب کی نائن زیرو آمد سے کشمیری اور پاکستانی عوام کے درمیان جو قدرتی محبت، انسیت اور لگاؤ ہے اس میں مزید اضافہ ہوگا، رضا ہارون

ملاقات کے بعد نائن زیرو پر میڈیا کے نمائندگان کو بریفنگ

نائن زیرو پر سردار محمد یعقوب اوران کے رفقاء کا پرتپاک استقبال کیا گیا اور پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں

کراچی۔۔۔24، نومبر 2011ء

آزاد کشمیر کے صدر سردار محمد یعقوب نے جمعرات کے روز ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد پر رابطہ کمیٹی کے اراکین رضا ہارون، محترمہ نسرین جلیل، شعیب بخاری، کنور خالد یونس، کنور نوید جمیل، گلفراز خان خٹک اور یوسف شاہوانی سے ملاقات کی اور کشمیری عوام کے حقوق کی جدوجہد میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے عملی کردار کو سراہا۔ سردار محمد یعقوب جب نائن زیرو پہنچے تو ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اور دونوں اطراف میں قطاروں میں کھڑے کارکنان نے ان کا پرتپاک استقبال کیا اوران پر پھولوں کی پتیاں نچھاور کی۔ اس موقع پر حق پرست رکن قومی اسمبلی وسیم اختر اور آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی میں حق پرست ایم ایل اے سلیم بٹ بھی موجود تھے۔ ملاقات میں پاکستان اور آزاد کشمیر کی سیاسی، سماجی، معاشی اور اقتصادی صورتحال پر بات چیت کی گئی اور باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے بھی آزاد کشمیر کے صدر سردار یعقوب سے ٹیلی فون پر گفتگو کی اور انہیں نائن زیرو پر خوش آمدید کہا۔ بعدازاں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے سردار محمد یعقوب نے کہا کہ کشمیر اور پاکستان کے عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں جناب الطاف حسین کا کردار ناقابل فراموش ہے، کشمیری ڈکٹیشن لینے اور کسی کے چاپلوسی کرنے والے نہیں بلکہ حق و سچ کا ساتھ دینے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ''الطاف حسین پوری مسلم امہ کے لیڈر ہیں'' اور انہوں نے جس طرح سے کھل کر کشمیر کیلئے آواز بلند کی ہے آج میں ریاست جموں و کشمیر کے لوگوں کی جانب سے ان کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جب میں وزیر اعظم آزاد کشمیر تھا تب بھی نائن زیرو آیا تھا اور آج جب صدر بنا تو اب بھی نائن زیرو آیا ہوں، نائن زیرو میرا گھر ہے۔ انہوں نے کہا کہ لارڈ نذیر کشمیری ہونے کا دعویدار ہے اور وہ ان پر الزامات لگا رہا ہے جو بظاہر کشمیریوں کے حق میں بات کر رہے ہیں جبکہ درحقیقت وہ کشمیریوں کے دست بازو کو کاٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آج آزاد کشمیر کی کابینہ کا اجلاس ہوا جس میں لارڈ نذیر کی سخت الفاظ میں مذمت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مضبوط ہوگا تو کشمیر آزاد ہوگا، آپ کے خلاف سازش ہوگی تو یہ کشمیر کے خلاف سازش ہوگی۔ قبل ازیں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن رضا ہارون نے میڈیا کے نمائندگان کو بریفنگ دیتے ہوئے سردار یعقوب اوران کے تمام رفقاء کی نائن زیرو آمد کا زبردست خیرمقدم کیا اور کہا کہ سردار یعقوب کی نائن زیرو آمد سے کشمیری اور پاکستانی عوام کے درمیان جو قدرتی محبت، انسیت اور لگاؤ ہے اس میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نے سردار یعقوب سے ٹیلی فون پر گفتگو کی اور اس میں واضح الفاظ میں کہا ہے کہ کشمیر کشمیریوں کا ہے اور کشمیری عوام کی مرضی کے بغیر کوئی بھی فیصلہ دیرپا نہیں ہوسکتا۔

ملتان کے علاقے شجاع آباد میں بس اور وین کے ہولناک تصادم کے نتیجے میں 10 افراد کی ہلاکت اور متعدد کے زخمی ہونے پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔24، نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ملتان کے علاقے شجاع آباد میں بس اور وین میں ہولناک تصادم کے نتیجے میں 10 افراد کی ہلاکت اور متعدد افراد کے زخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے ٹریفک حادثے میں جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے اور زخمیوں کو جلد و مکمل صحت یابی عطا فرمائے (آمین)۔

لاہور کے مال روڈ پر نرسوں کے احتجاجی مظاہرے کا فی الفور نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی

نرسوں کے جائز مطالبات فی الفور تسلیم کئے جائیں

پنجاب حکومت کئی شعبے میں عدم تحفظ دیگر صوبے کو نا کامی کی طرف لے جارہی ہے

کراچی۔۔۔24،نومبر2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے لاہور کے مال روڈ پر نرسوں کے احتجاج پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ نرسوں کے جائز مطالبات فی الفور تسلیم کئے جائیں۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ نرسنگ کا شعبہ انتہائی معتبر ہے اور اس شعبہ سے وابستہ نرسوں کا لاہور کے مال روڈ پر جائز مطالبات تسلیم نہ ہونے پر احتجاجی قدم اٹھانے کے عمل سے ثابت ہو گیا ہے کہ پنجاب حکومت کئی شعبے میں عدم تحفظ دیگر صوبے کو نا کامی کی طرف لے جارہی ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ لاہور میں نرسوں کی جانب سے احتجاج کے باعث نہ صرف اسپتالوں میں مریضوں کو انتہائی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے بلکہ اسپتالوں کے انتظامی امور بھی بری طرح سے متاثر ہو رہے ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ لاہور کے مال روڈ پر نرسوں کی جانب سے احتجاج کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور نرسوں کے مطالبات پر فی الفور توجہ دیکر ان میں پائی جانے والی مایوسی کو دور کیا جائے۔

جناب الطاف حسین کی عملی جدوجہد سے متاثر ہو کر لاہور کے معروف وکیل محمد شاہد بھٹی کی ایم کیو ایم میں شمولیت

ایم کیو ایم ہی ملک میں انقلابی تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہو گی

لاہور۔۔۔24،نومبر2011ء

لاہور کے معروف وکیل محمد شاہد بھٹی نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے 98 فیصد مظلوم عوام کے حقوق کی عملی جدوجہد سے متاثر ہو کر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان انہوں نے گزشتہ روز ایم کیو ایم لاہور زون پر زونل انچارج و اراکین سے ملاقات کے موقع پر کیا۔ ملاقات میں محمد شاہد بھٹی ایڈووکیٹ نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم غریب و متوسط طبقے کی نمائندہ جماعت ہے اور یہی جماعت ملک میں انقلابی تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہو گی۔ انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کو غریب و متوسط طبقے کے حقوق کی عملی جدوجہد کرنے پر زبردست خراج تحسین پیش کیا اور اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ حق پرستانہ فکر و فلسفہ اور نظریئے کے فروغ کیلئے اپنا ہر ممکن کردار ادا کریں گے۔ ایم کیو ایم لاہور زون کے زونل انچارج و اراکین نے محمد شاہد بھٹی ایڈووکیٹ کی متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا زبردست خیر مقدم کیا اور انہیں دلی مبارکباد پیش کی۔

وزیر ٹرانسپورٹ طاہر کھوکھر سے سیکرٹری ٹرانسپورٹ، اسپورٹس یوتھ اینڈ کلچر راجہ عباس کی ملاقات

مظفر آباد:۔۔۔۔24نومبر2011ء

آزاد کشمیر کے وزیر ٹرانسپورٹ طاہر کھوکھر سے سیکرٹری ٹرانسپورٹ، سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر راجہ عباس کی ملاقات، محکمانہ امور پر تفصیلی تبادلہ خیال۔ آزاد کشمیر میں ٹرانسپورٹ کے شعبے میں اصلاحات اور بہتری کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات کا فیصلہ۔ تفصیلات کے مطابق سیکرٹری ٹرانسپورٹ، سپورٹس یوتھ اینڈ کلچر راجہ عباس نے گزشتہ روز وزیر ٹرانسپورٹ طاہر کھوکھر کے ساتھ ان کے دفتر میں ملاقات کر کے انہیں محکمانہ امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر وزیر ٹرانسپورٹ نے آزاد کشمیر میں ٹرانسپورٹ کے شعبے میں موجود خامیوں کو دور کرنے اور اصلاحات لا کر اسے جدید ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے جامع حکمت عملی کے تحت اقدامات پر زور دیا۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے ہدایت کی ہے آزاد کشمیر میں شعبہ ٹرانسپورٹ کو عوامی ضروریات اور جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اس مین بنیادی تبدیلیوں اور اصلاحات کے لیے حکمت عملی تیار کی جائے۔ پبلک ٹرانسپورٹ کو محفوظ اور عوام دوست بنانے اور پبلک ٹرانسپورٹ میں سفر کرنے والے مسافروں کو سہولیات اور ریلیف کی فراہمی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ آزاد کشمیر کے تمام لوکل اور بین الاضلاعی روٹس پر سفر کو محفوظ بنانے کے علاوہ ان روٹس پر سرکاری ٹرانسپورٹ کے ممکنہ اجراء کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے سرکاری گاڑیوں کے ناجائز استعمال پر کو روکنے کے لیے تفصیلی رپورٹ کی تیاری کی ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری گاڑیوں کے ناجائز استعمال سے قومی خزانے کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے اس عمل کو روکنے کے لیے فوری اقدامات کی بھی ضرورت ہے۔ انہوں نے آزاد جموں و کشمیر ٹرانسپورٹ اتھارٹی کو ایک فعل متحرک اور با اختیار ادارہ بنانے کے عزم کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر میں ٹرانسپورٹ کے شعبے میں اصلاحات کے لیے اختیارات کا ارتکاز ضروری ہے اور ایک با اختیار ادارے کی عدم موجودگی میں اس شعبہ میں بہتری نہیں لائی جاسکتی۔

ذوالفقار مرزا اور لارڈ نذیر کی جانب سے برطانیہ میں
ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین اور صدر پاکستان آصف علی زرداری کی قیادت کی کردار کشی پر مبنی پروپیگنڈے
کیخلاف آزاد کشمیر کابینہ کے اجلاس میں مذمتی قرارداد اتفاق رائے سے منظور

مظفر آباد:۔۔۔۔۔24 نومبر 2011ء

آزاد کشمیر کابینہ کے اجلاس میں ذوالفقار مرزا اور لارڈ نذیر کی جانب سے برطانیہ میں ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین اور صدر پاکستان آصف علی زرداری اور دونوں سیاسی جماعتوں کی قیادت کی کردار کشی پر مبنی پروپیگنڈے کے خلاف مذمتی قرارداد اتفاق رائے سے منظور کرلی گئی۔ جمعرات کے روز ہونے والے آزاد کشمیر کی مخلوط کابینہ کے اجلاس میں پیش ہونے والی قرارداد میں ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین اور صدر پاکستان آصف علی زرداری کو بہادر نڈر اور محبِّ وطن قومی لیڈر قرار دیتے ہوئے ذوالفقار مرزا کی جانب سے برطانیہ میں دونوں سیاسی جماعتوں کی قومی قیادت کے خلاف منفی پروپیگنڈے کو شرانگیز قرار دیتے ہوئے اس کو قومی و ملک سلامتی اور جمہوری استحکام کے کلاف سازش قرار دیا ہے۔ قرارداد میں لارڈ نذیر کی جانب سے ذوالفقار مرزا اور لارڈ نذیر کو قومی مجرم قرار دیتے ہوئے دونوں کے خلاف کاروائی کا بھی مطالبہ کیا گیا۔

ذوالفقار مرزا کا اصل چہرہ پاکستانی عوام کے سامنے بے نقاب ہوگیا، ایم کیو ایم فیصل آباد زون
قائدِ تحریک جناب الطاف حسین پر ذوالفقار مرزا کی جانب سے لگائے گئے بے بنیاد الزامات کو
پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیرِ تعلیم پیر مظہر الحق کی جانب سے غلط قرار دینے پر
فیصل آباد کے زونل انچارج چوہدری منور حفیظ شاہد اور اراکینِ زونل کمیٹی کا خراج تحسین

فیصل آباد۔۔۔۔۔24 نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ فیصل آباد کے زونل انچارج چوہدری منور حفیظ شاہد اور اراکینِ زونل کمیٹی نے قائدِ تحریک جناب الطاف حسین پر ذوالفقار مرزا کی جانب سے لگائے گئے بے بنیاد الزامات کا پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیرِ تعلیم پیر مظہر الحق کی جانب سے نجی ٹی وی پر دیئے گئے انٹرویو پر غلط قرار دینے پر انہیں خراجِ تحسین پیش کیا۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ہم پیر مظہر الحق کے اس جرات اور بہادری کے اقدام پر ان کے مشکور ہیں کہ انہوں نے سندھ بالخصوص کراچی میں شرانگیزی اور لسانی فسادات پھیلا کر بے گناہ معصوم شہریوں کا قتلِ عام کروا کر اپنے مقاصد حاصل کرنے کی کوشش کرنے والے متعصب شخص ذوالفقار مرزا کا اصل چہرہ دنیا کے سامنے بے نقاب کر کے ایم کیو ایم کے خلاف زہر افشانی اور ہرزہ سرائی کرنے والوں کو خاموش کرا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج تک جس نے بھی قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم پر جھوٹے الزامات لگائے اسے ہمیشہ ذلت و رسوائی کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیو ایم پر جھوٹے الزامات صرف کرپٹ جاگیردارانہ نظام کو بچانے کی خاطر لگائے جاتے ہیں جس نظام کا خاتمہ ملک سے اب یقینی ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ وہ دن دور نہیں جس دن قائدِ تحریک جناب الطاف حسین کی قیادت میں انقلاب پاکستان کا مقدر بنے گا اور ذوالفقار مرزا جیسے کرپٹ اور ملک دشمن افراد اپنے انجام کو پہنچیں گے۔

ایم کیو ایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔24 نومبر 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیو ایم اورنگی سیکٹر یونٹ B-121 کے کارکن یاسین خان کے صاحبزادے عطا خان، اورنگی سیکٹر یونٹ 120 کے کارکن یوسف شہید کے صاحبزادے محمد توصیف اور ایم کیو ایم ٹھٹھہ زون یونٹ گھارو شوکت رضا ہنگوڑو کی بہن کلثوم ہنگوڑو کے انتقال پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆